ڈرائیور میقات سے تجاوز کر گیا اور گاڑی میقات پر واپس لے جانے سے انکار کر دیا

[Urdu– اُردو – الأردية]

فتوی: شعبۂ علمی اسلام سوال وجواب سائٹ۔

شیخ محمد بن صالح العثیمین۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

ترجمہ: اسلام سوال وجواب سائٹ

مراجعہ وتنسیق: عزیز الرّحمن ضیاء اللہ سنابلی

تجاوز السائق الميقات ورفض أن يعود إليه

فتوى: القسم العلمي بموقع الإسلام سؤال وجواب-

محمد بن صالح العثيمين-رحمه الله-

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

مراجعة وتنسيق:عزيز الرحمن ضياء الله السنابلي

111880: ڈرائیور میقات سے تجاوز کر گیا اور گاڑی میقات پر واپس لے جانے سے انکار کر دیا

سوال: ہم بس کے ذریعہ عمرہ پر گئے لیکن بس کے ڈرائیور کو میقات کا پتہ نہ چل سکا، سو کلو میٹر کے بعد جا کر علم ہوا لیکن اس نے وہاں سے واپس میقات پر جانے سے انکار کر دیا اور جدہ پہنچ گیا، برائے مہربانی ہمیں اس حالت میں کیا کرنا ہو گا؟

بتاریخ 19-10-2011 کو نشر کیا گیا ہے

جواب:

الحمد للہ :

” ڈرائیور کو میقات پر رکنا چاہیے تھا تاکہ لوگ احرام باندھ لیتے، اور اگر وہ بھول گیا اور اسے ایک سو کلو میٹر کے بعد یاد آیا تو جیسا کہ سائل کا کہنا کہ اسے واپس میقات پر آنا چاہیے تھا تاکہ لوگ میقات سے احرام باندھتے؛ ڈرائیور کو علم تھا کہ لوگ عمرہ یا حج پر جا رہے ہیں .

اگر ڈرائیور واپس نہیں آیا اور لوگوں نے وہیں یعنی میقات تجاوز کرنے کے سو کیلو میٹر بعد احرام باندھا تو ہر شخص کو فدیہ میں ایک بکرا ذبح کر کے مکہ کے فقراء و مساکین کو تقسیم کرنا ہو گا؛ کیونکہ انہوں نے حج یا عمرہ کا ایک واجب ترک کیا ہے .

اور اگر یہ لوگ شرعی عدالت میں جا کر ڈرائیور کے خلاف شکایت کرتے تو عدالت اس ڈرائیور پر سب لوگوں کا فدیہ ادا کرنے کا جرمانہ ڈالتی، کیونکہ ڈرائیور کے سبب سے ہی انہیں فدیہ دینا پڑا، اور یہ قاضی کی رائے پر منحصر ہے کیونکہ قاضی کے لیے ڈرائیور کو سب لوگوں کا فدیہ ادا کرنے کا حکم دینا ممکن ہے، اس لیے کہ ڈرائیور نے ہی کوتاہی کی اور پھر احرام کے لیے میقات پر واپس جانے کے حق سے بھی انہیں روک دیا"۔ انتہی

فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین ؒ، دیکھیں: (فتاوی علماء البلد الحرام: ۲۱۸)

اسلام سوال وجواب

(طالبِ دُعا: عزیز الرحمن ضیاء اللہ azeez90@gmail.com)